سوال

(356) کیابچے اور مجنون کے مال پر زکوۃ واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیابچے اور مجنون کے مال پر بھی زکوۃ واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے کے متعلق علماء میں اختلاف ہے، بعض نے یہ کہا ہے کہ بچے اور مجنون کے مال میں زکوۃ واجب نہیں ہے کیونکہ بچہ اور مجنون مکلف نہیں ہیں، لہٰذا ان کے مال میں زکوۃ واجب نہیں ہوگی۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ ان کے مال میں بھی زکوۃ واجب ہے اور یہی قول صحیح ہے کیونکہ زکوۃ کا شمار حقوق مال میں سے ہے، اس میں مالک کو نہیں دیکھا جائے گا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

خُذ مِن أَمو‌ٰلِهِم صَدَقَةً   ١٠٣ ... سورة التوبة

''ان کے مال میں سے زکوۃ قبول کرلو۔''

اس میں وجوب کا محل مال قرار دیا گیا ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے ہوئے فرمایا تھا:

«أَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ» (صحيح البخاري، الزكاة، باب وجوب الزكاة، ح: ١٣٩٥ و صحيح مسلم، الايمان، باب الدعاء الى الشهادتين وشرائع الاسلام، ح: ١٩)

''ان کو اس بات سے آگاہ کرنا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مالوں میں زکوۃ کو فرض قرار دیا ہے، جو ان کے دولت مندوں سے لے کر ان کے فقیروں میں تقسیم کر دی جائے گی۔''

لہٰذا بچے اور مجنون کے مال میں بھی زکوۃ واجب ہے، ان کی طرف سے ان کا ولی زکوۃ ادا کرے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عقائد کے مسائل : صفحہ 348